الجزء ۲۹

سُوْرَةُ الْمُلْكِ ۶۷ مَكِّيَّةٌ ۷۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳۰ | رُكُوْعُهَا ۲

سورۂ ملک مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۳۰ رکوع ۲

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ، جسکے قبضہ میں سارا ملک ہے، اور وہ ہر چاہے پر قدرت والا ہے●

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ

جس نے پیدا فرمایا موت اور زندگی کو، تاکہ جانچے تمہیں، کہ کون کام میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہی

الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ

عزت والا مغفرت والا ہے● جس نے پیدا فرمایا سات آسمانوں کو نیچے اوپر۔ نہ دیکھو گے

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝﴿۳﴾

اللہ مہربان کے بنانے میں کوئی چوک۔ تو پھیر دیکھو نگاہ کو، کہ کیا دیکھ پاتے ہو تم کوئی رخنہ؟●

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝﴿۴﴾

پھر دوبارہ نگاہ کرو، لوٹ پڑے گی تمہاری طرف ناکام، اس حال میں کہ تھکی ماندی ہے●

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ

اور یقیناً بلاشبہ سنوارا ہم نے نزدیک والے آسمان کو چراغوں سے، اور کر دیا ہم نے اسے شیطانوں کیلئے مار،

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور تیار کر رکھا ہے ہم نے انکے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب● اور انکے لئے جنہوں نے انکار کر دیا اپنے رب کا، جہنم

جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ

کا عذاب ہے۔ اور کتنی بری پھرنے کی جگہ ہے● جب ڈالے گئے اس میں، تو سنا اسکی گدھے کی چیخ، اور وہ

تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

جوش مار رہی ہے● کہ پھٹا چاہتی ہے غصہ سے۔ جب جب ڈالی گئی اس میں کوئی جمعیت، پوچھا انہیں اسکے داروغوں نے،

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا

کہ "کیا نہیں آیا تھا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانیوالا"؟● سب کو بولنا پڑا کہ "کیوں نہیں"، بیشک آئے تھے ہمارے پاس ڈرانیوالے۔ تو ہم

نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نے جھٹلایا، اور جواب دیا کہ نہیں اتارا اللہ نے کچھ، تم بس کھلی گمراہی میں ہو● اور بولے کہ اگر ہم سنتے

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

یا سمجھتے، تو نہ رہتے جہنم والوں میں● تو اقرار کرلیا انہوں نے اپنے گناہوں کا۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ

تو دور ہوں جہنم والے● بیشک جو ڈریں اپنے رب کو بے دیکھے،

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ

انکے لئے مغفرت ہے اور بڑا ثواب● اور آہستہ کرو اپنی بات یا زور سے، بیشک وہ جاننے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ ع ۱۴-۱

والا ہے سینوں کی بات کو● کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا فرمایا؟ اور وہی باریک بیں خبردار ہے● وہی ہے

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ

جس نے کر دیا تمہارے لئے زمین کو رام، کہ چلو پھرو اسکے راستوں میں، اور کھاؤ اس کی

رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

روزی، اور اسی کی طرف اٹھنا ہے● کیا نڈر ہو گئے تم آسمان والے سے، کہ دھنسا دے تمہیں

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ

زمین میں، تو اس وقت وہ تھرتھراتی ہو● یا نڈر ہو گئے تم آسمان والے سے، کہ چھوڑ دے تم پر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

پتھروں کی بارش، تو اب جانو گے کہ کیسا تھا میرا ڈرانا● اور بیشک جھٹلایا جو

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ

ان سے پہلے تھے، تو کیسا ہوا میرا انکار کر دینا● کیا انہوں نے نہیں دیکھا پرند کو اپنے اوپر پر کھولے،

وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

اور سمیٹ بھی لیں۔۔۔ نہیں روکے ہے انہیں مگر اللہ مہربان۔ بیشک وہ ہر ایک کا نگراں ہے●

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ

وہ کون ہے جو لشکر ہو تمہارا، مدد کرے تمہاری اللہ رحمٰن کے خلاف۔

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ

کافر لوگ بس دھوکے میں ہیں● کون ہے وہ جو روزی دے تمہیں؟ اگر روک لیا اللہ نے اپنی روزی کو۔

وقف لازم وقف ممنوع وقف منزل

بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی

بلکہ جمے پڑے ہیں سرکشی اور نفرت میں ● تو کیا جو چلے اوندھا منہ کے بل، بڑی ہدایت

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ

والا ہے، یا وہ جو چلے سیدھا؟ سیدھے راستہ پر ● کہہ دو کہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہیں

وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ

اور بنایا تمہارے لئے کان، اور آنکھیں، اور دل، تم کم شکرگزار ہوتے ہو ● کہہ دو کہ

هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی

وہی ہے جس نے پھیلا دیا تمہیں زمین میں، اور اسی کی طرف حشر کئے جاؤ گے ● اور پوچھتے ہیں کہ کب ہے

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ

یہ وعدہ، اگر سچے ہو ● جواب دو، کہ "یہ بتانا اللہ ہی کا کام ہے۔ اور میں

اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ

بس صاف صاف ڈر سنانے کا ذمہ دار ہوں" ● پھر جہاں دیکھ پائے اسے پاس، تو بگڑ گئے چہرے انکے، جنہوں نے کفر کیا تھا، اور

قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ

کہہ دیا گیا کہ یہ ہے جس کو تم لوگ مانگا کرتے تھے ● کہو کہ ذرا یہ بتاؤ کہ خواہ ہلاک کر دے مجھے

اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾

اللہ اور میرے ساتھیوں کو، خواہ رحم فرمائے ہم سب پر، تو وہ کون ہے جو پناہ دیدے کافروں کو دکھ والے عذاب سے ●

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ

کہہ دو کہ وہی مہربان ہے، ہم مان گئے اس کو، اور اسی پر بھروسہ رکھا۔ تو جلد جان لوگے جو کھلی گمراہی

مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۱۶ ۲

میں ہے ● پوچھو کہ ذرا تم بتاؤ کہ اگر صبح کی تمہارے پانی نے کہ غائب ہے، تو کون لائیگا تمہارے پاس بہتا پانی ●

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ ۲ ۶۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ قلم مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۵۲ رکوع ۲

نٓ ۚ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲﴾ وَ اِنَّ لَكَ

ن، قسم ہے قلم کی، اور جو وہ لکھیں ● کہ تم نہیں ہو اپنے رب کے فضل سے مجنوں ● اور بلاشبہ تمہارے

لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝۵

لئے ثواب ہے بے حد● اور بلاشبہ تم یقیناً بڑے خلق پر ہو● تو جلد دیکھو گے، اور وہ لوگ بھی دیکھ لینگے●

بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَ

کہ کسے جنون ہوا ہے● بیشک تمہارا رب، وہ خوب جانتا ہے جو بھٹکا اس کی راہ سے۔ اور

هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

وہ خوب جانتا ہے جو راہ پانیوالے ہیں● تو نہ مانا کرنا ان جھٹلانیوالوں کی● انہوں نے آرزو رکھی کہ اگر چکنی چپڑی کرو تم،

فَيُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝۱۱

تو وہ بھی چکنی چکنی باتیں کریں● اور نہ مانا کرنا کسی بڑے قسم کھانے والے ذلیل کی● چوٹ کی بات کرنے والا چغلی لے

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝۱۳ اَنْ كَانَ

کر ادھر ادھر چلنے والا● خیرات سے بڑا منع کرنیوالا حد سے بڑھ جانیوالا گنہ گار● بدمزاج ان سب کے بعد نطفہء ناتحقیق●

ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۵

اسپر کہ مال والا اور بیٹوں والا ہے● جب تلاوت کی گئیں اسپر ہماری آیتیں، بولا کہ اگلوں کی کہانیاں ہیں●

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا

جلد ہم داغ دینگے اسکے تھوتھنے پر● بیشک ہم نے آزمایا انہیں جس طرح آزمایا تھا ایک باغ والوں کو، کہ قسم کھائی تھی

لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷ وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ

کہ ضرور کاٹیں گے اپنے کھیت کو صبح ہوتے● اور انشاء اللہ نہیں کہتے● تو گھوم پڑا ان پر ایک گردش والا تمہارے

رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ۝۱۹ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱

رب کی طرف سے اور وہ سو رہے ہیں● تو صبح کی کھیتی نے جیسے کٹی ہوئی● تو انہوں نے ایک دوسرے کو آواز دی صبح کرتے ہوئے●

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝۲۲ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳

کہ سویرے ہی چلو اپنی کھیتی کو اگر کاٹنا چاہتے ہو● تو چل پڑے اور وہ آہستہ آہستہ کہہ رہے ہیں●

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝۲۵

کہ نہ گھسنے پائے کھیتی میں آج تم پر کوئی مسکین● اور سویرے ہی پہنچے اپنی نیت بخل پر قدرت والے بن کر●

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝۲۶ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۲۷ قَالَ اَوْسَطُهُمْ

تو جب انہوں نے دیکھی کھیتی، بولے کہ بلاشبہ ہم یقیناً بھٹکے ہوئے ہیں● بلکہ ہم تو محروم ہی ہیں● بولا انہیں کا ایک غنیمت آدمی،

اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

کہ کیا نہیں کہہ دیا تھا میں نے تمہیں، کہ تسبیح کیوں نہیں کیا کرتے ● سب بولے پاکی ہے ہمارے رب کی، بیشک ہم تھے اندھیر والے ●

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

تو سامنا کیا ایک نے دوسرے کا کہ ملامت کر رہے ہیں ● بولے کہ ہائے افسوس ہم پر، بیشک ہم

طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

تھے سرکش ● قریب ہے کہ ہمارا رب بدلہ میں دے ہمیں بہتر اس سے، بیشک ہم اپنے پروردگار کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں ●

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ ع ۱۳ ۱۰ وقف لازم

ایسا ہی ہوتا ہے عذاب۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب کہیں بڑا ہے۔۔ اگر وہ لوگ جانتے ● بیشک

لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾

اللہ سے ڈر جانے والوں کیلئے انکے رب کے پاس راحت کے باغ ہیں ● تو کیا ہم کر دینگے مسلمانوں کو مجرموں کی طرح ●

مَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ

کیا ہوا تمہیں۔ کیسی زبردستی کرتے ہو ● کیا تم لوگوں کی بھی کوئی کتاب ہے جسے پڑھتے ہو ● کہ تمہارا بھی کچھ

فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ

اس میں ہے جس کو تم پسند کرو ● یا تم لوگوں کیلئے ہم پر کچھ قسمیں ہیں قیامت تک کی، کہ بلاشبہ

ع ۱۵ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ

تمہارا ہے جو تم فیصلہ کرو ● پوچھو ان لوگوں سے کہ کون اس کا ذمہ دار بنتا ہے ● یا ان کے معبود ہیں،

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ

تو لے آئیں اپنے معبودوں کو، اگر سچے ہیں ● جس دن کہ کشف ساق کیا جائیگا، اور

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

بلائے جائیں گے سجدہ کی طرف، تو نہ کر سکیں گے ● جھکی پڑی انکی آنکھیں، اور چھائی جاتی ہے انہیں

ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ

رسوائی، اور بیشک یہ بلائے جاتے تھے سجدہ کی طرف جبکہ تندرست ہیں ● تو رہنے دو مجھے، اور جو

يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

جھٹلاتا ہے اس بات کو۔ جلد ہی ہم بتدریج لے جائیں گے انہیں جہاں سے جان نہ سکیں ●

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور ڈھیل دونگا انہیں۔ بیشک میری پوشیدہ تدبیر مضبوط ہے● کیا تم ان سے اجرت چاہتے ہو، تو وہ تاوان سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

گراں بار ہیں● یا انکے پاس غیب ہے، تو وہ جنم پترا بناتے ہیں● تو منتظر رہو اپنے رب کے حکم کیلئے،

وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰی وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ

وقف لازم

اور نہ ہونا مچھلی کے واقعہ والے کی طرح۔۔ جبکہ پکارا اور وہ غمناک ہے● اگر نہ تدارک کرتی ان

نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ

رب کی طرف سے نعمت، تو وہ یقیناً پھینک دیئے جاتے چٹیل میدان میں زبوں حال● تو چن لیا انہیں انکے رب نے، تو

مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ

کر دیا انہیں لیاقت والوں سے● اور واقع میں کافر لوگ ضرور گرانے لگتے ہیں تم کو اپنی اپنی نظر بد سے،

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

وقف لازم ع ۲ ۱۹ ۲

جب جب انہوں نے سنا نصیحت کو، اور کہتے ہیں کہ بیشک یہ مجنوں ہے۔۔●۔۔ اور وہ بس نصیحت ہے سارے جہان کیلئے●

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ ۶۹ مَكِّیَّةٌ ۴۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعُهَا ۲

سورۂ حاقہ مکیہ — نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا — آیات ۵۲ رکوع ۲

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ

وہ ہونے ہی والی● اور کیسی کچھ ہے وہ ہونے ہی والی● اور کیا تم سمجھے کہ کیسی کچھ ہے وہ ہونے ہی والی● جھٹلایا ثمود اور عاد نے اس

بِالْقَارِعَةِ ﴿۴﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِیَةِ ﴿۵﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا

دل ہلا دینے والی گھڑی کو● تو ثمود تو برباد کر دیئے گئے حد سے بڑھی چنگھاڑ سے● اور رہے عاد، تو وہ تباہ کر دیئے گئے

بِرِیْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِیَةٍ ﴿۶﴾ سَخَّرَهَا عَلَیْهِمْ سَبْعَ لَیَالٍ وَّثَمٰنِیَةَ اَیَّامٍ ۙ

نہایت تیز آندھی سے● مسلط کر دیا اسے ان پر سات رات اور آٹھ دن۔

حُسُوْمًا ۙ فَتَرَی الْقَوْمَ فِیْهَا صَرْعٰی ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِیَةٍ ﴿۷﴾

متواتر۔ تو دیکھو قوم کو اس میں گرائے پچھاڑے، گویا کہ وہ کھجور کے گرے درخت کے تنے ہیں●

فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِیَةٍ ﴿۸﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

تو کیا دیکھتے ہو ان کا کوئی بچا ہوا؟● اور لے آیا فرعون، اور اسکے پہلے والے، اور الٹائی

بِالْخَاطِئَةِ ۝٩ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠ اِنَّا

پلٹائی بستیوں والے جرم● چنانچہ گناہ کیا اپنے رب کے رسول کا، تو پکڑا انہیں بڑھی چڑھی پکڑ● بیشک

لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً

ہم نے جب بڑھ چڑھ گیا پانی، سوار کرایا تھا تم سب کو چلتی کشتی میں● تا کہ کردیں ہم اسے تمہارے لئے یادگار،

وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ وَّ

اور یاد رکھیں اسے یادرکھنے والے کان● تو جہاں پھونکا گیا صور میں ایک دم● اور

حُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ

اٹھالی گئی زمین، اور پہاڑ پھر ریزہ ریزہ کردیئے گئے، دونوں ایک ہی پٹک میں● تو اس دن واقع ہوگئی، واقع

الْوَاقِعَةُ ۝١٥ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝١٦ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى

ہونے ہی والی گھڑی● اور پھٹ گئے آسمان، تو وہ اس دن بے زور ہے● اور فرشتے اس کے

اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝١٧ يَوْمَئِذٍ

کناروں پر ہیں۔ اور اٹھائینگے تمہارے رب کے عرش کو، اپنے اوپر اس دن آٹھ فرشتے● اس دن تم

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝١٨ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

لوگ پیش کئے جاؤ گے، نہ چھپ سکے گی تم میں سے کوئی چھپنے والی ہستی● تو جو دیا گیا اسکا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں،

فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝١٩ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠

تو وہ کہے گا، کہ "لو پڑھو میرا نامۂ اعمال● بیشک میں سمجھتا تھا کہ بیشک میں پاؤں گا اپنا حساب"●

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣ كُلُوْا

تو وہ اپنے پسندیدہ آرام میں ہے● فردوس عالی میں● جسکے خوشے قریب ہی ہیں● کہ کھاؤ

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝٢٤ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

اور پیو خوش خوش، صلہ اس کا جو پہلے بھیج چکے تم، گزرے زمانہ میں● اور رہا وہ، جو دیا گیا

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝٢٥ وَلَمْ اَدْرِ مَا

نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں۔۔تو کہے گا، کہ "اے کاش نہ دیا جاتا میں اپنا نامۂ اعمال● اور نہ جانتا کہ کیا

حِسَابِيَهْ ۝٢٦ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝٢٧ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۝٢٨

حساب میرا ہے● اے کاش، وہ موت ہوتی ہمیشہ کیلئے● نہ کام آیا میرے میرا مال●

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۝۲۹ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝۳۰ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝۳۱

جاتی رہی مجھ سے میری قوت" ● پکڑو اسے، پھر طوق پہنا دو اس کو ● پھر جہنم میں جھونک دو اس کو ●

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝۳۲ اِنَّهٗ كَانَ

پھر زنجیر، جس کی پیمائش ستر گز ہے، تو اس میں پرو دو اس کو ● یہ نہیں مانتا تھا

لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝۳۳ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳۴

عظمت والے اللہ کو ● اور نہیں ابھارتا تھا مسکین کے کھانا دینے پر ●

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝۳۵ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝۳۶

تو نہیں ہے اس کا آج یہاں کوئی دوست ● اور نہ کوئی غذا، مگر زخموں کی نچوڑی پیپ ●

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ۝۳۷ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝۳۸ وَمَا لَا ع ۱ ۱۵ ۲۷

نہ کھائینگے اسے مگر وہ خطا کار ● تو نہیں کیا میں تو قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی، جسے تم لوگ دیکھتے ہو ● اور جسے نہیں

تُبْصِرُوْنَ ۝۳۹ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝۴۰ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ

دیکھتے ● کہ بیشک یہ بات چیت ہے رسول کریم سے ● اور نہیں ہے وہ کسی شاعر کی بات۔

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝۴۱ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲

کس قدر کم مانا کرتے ہو ● اور نہ کسی کاہن کی بات۔ کس قدر کم دھیان کرتے ہو ●

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝۴۴

اس کا اتارنا ہے رب العالمین کی طرف سے ● اور اگر بنا لیتے ہم پر کوئی بات ●

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝۴۶ فَمَا مِنْكُمْ

تو ہم پکڑ چکے ہوتے ان کو قوی ہاتھ سے ● پھر یقیناً کاٹ چکے ہوتے انکی رگ دل کو ● پھر نہ ہوتا تم میں

مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝۴۷ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ

کوئی روک سکنے والا ● اور بیشک یہ یقیناً نصیحت ہے ڈر والوں کیلئے ● اور بیشک ہم یقیناً

اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۵۰ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ

جانتے ہیں، کہ بیشک تم میں جھٹلانیوالے ہیں ● اور بیشک یقیناً وہ حسرت ہے کافروں پر ● اور بیشک وہ حق

الْيَقِيْنِ ۝۵۱ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝۵۲ ع ۲ ۱۵ ۵۲

یقینی ہے ● تو پاکی بولتے رہو اپنے عظمت والے رب کے نام کی ●

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴۴ رُكُوْعُهَا ۲

سورۂ معارج مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۴۴ رکوع ۲

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ

مانگا ایک مانگنے والے نے اس عذاب کو، جو ہونے ہی والا ہے● کافروں کو، نہیں ہے اسکا کوئی ہٹا سکنے والا● بلندیوں

اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۭ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

والے اللہ کی طرف سے● کہ عروج کرتے ہیں فرشتے اور روح الامین اس کی طرف اس دن میں،

مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۭ﴿۵﴾ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے● تو تم خوب صبر سے کام لو● بلاشبہ وہ سمجھتے ہیں

بَعِيْدًا ۙ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۭ﴿۷﴾ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَاۗءُ كَالْمُهْلِ ۙ﴿۸﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

اسکو دور انہونی● اور ہم دیکھ رہے ہیں اُسکو قریب ہونے ہی والی● جس دن ہوگا آسمان جیسے پگھلی چاندی● اور ہونگے پہاڑ

كَالْعِهْنِ ۙ﴿۹﴾ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ

جیسے دھنی اون● اور نہ پوچھے گا کوئی دوست کسی دوست کی● حالانکہ وہ لوگ باہم پیش نظر کئے جائینگے۔ آرزو

يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ﴿۱۱﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ﴿۱۲﴾ وَ

کریگا مجرم، کہ اگر فدیہ دیدے اس دن کے عذاب سے بچنے کو اپنے بیٹے● اور بیوی اور بھائی● اور

فَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ﴿۱۳﴾ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ﴿۱۴﴾

اپنا کنبہ، جو ٹھکانہ دیتا رہا ہے اسے● اور سارے زمین والے کو، پھر بھی یہ فدیہ دینا اسے بچالے گا●

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۙ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ﴿۱۶﴾ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَ

ہرگز نہیں۔ بیشک وہ بھڑکتی آگ ہے● کھال تک اتار دینے والی● بلاتی رہتی ہے اسے جس نے پیٹھ دکھائی تھی اور منہ پھیرا تھا● اور

جَمَعَ فَاَوْعٰى ۡ﴿۱۸﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ﴿۲۰﴾

جمع جتھا کیا تھا، اور صندوق میں رکھا تھا● بیشک انسان پیدا کیا گیا ہے بے صبرا● جب پہنچی خرابی، تو گھبراہٹ والا ہے●

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

اور جب پہنچی اسے بھلائی، تو روک رکھنے والا ہے● مگر نمازی لوگ● جو اپنی نماز پر ہمیشہ

دَاۗىِٕمُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۲۴﴾ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۙ﴿۲۵﴾

قائم ہیں● اور جن کے مالوں میں حق مقرر ہے منگتا کیلئے● اور نہ مانگ سکنے والے کیلئے●

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

اور جو تصدیق کریں روز جزا کی● اور جو اپنے رب کے عذاب سے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

ڈرنے والے ہیں● بیشک انکے رب کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں● اور جو اپنی شرمگاہوں

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ

کی حفاظت کرنیوالے ہیں● مگر اپنی بیبیوں پر، یا جو انکے دست ملکیت میں لونڈیاں ہیں،

غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ

کہ بیشک وہ مجرم نہیں ہیں● تو جس نے چاہا اس کے سوا، تو وہی حد سے بڑھ جانیوالے ہیں● اور

الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ

جو اپنی امانتوں اور عہد کے لحاظ رکھنے والے ہیں● اور جو اپنی گواہیوں پر ٹھیک رہنے

قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ

والے ہیں● اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرنے والے ہیں● وہ ہیں

جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ ع ۱ ۳۵

جنتوں میں، باعزت● تو کیا ہوا کافروں کو، کہ تمہاری طرف گھورنے والے ہیں● داہنے

الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ

اور بائیں سے، گروہ در گروہ● کیا للچاتا ان کا ہر شخص، کہ داخل کیا

جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ

جائے راحت کے باغ میں● ہرگز نہیں بیشک ہم نے پیدا فرمایا انہیں اس سے جسے وہ جانتے ہی ہیں● تو نہیں کیا میں قسم یاد کرتا ہوں تمام

وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ

پوربوں اور سارے پچھموں کے رب کی، کہ بیشک ہم یقیناً قدرت والے ہیں● اس پر کہ بدل دیں ان سے بہتر، اور نہیں ہیں ہم

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ

عاجز● تو چھوڑو انہیں کہ بے ہودگی میں پڑے رہیں اور کھیلا کریں یہاں تک کہ ملیں اپنے اس دن کو،

يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

جسکا وعدہ دیئے گئے ہیں● جس دن نکلیں گے قبروں سے جھپٹتے ہوئے، گویا وہ اپنے کسی نشان

يُوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

تک دوڑ لگا رہے ہیں● جھکی جھکی ان کی آنکھیں، چھائی ان پر ذلت۔ یہ ہے وہ دن جس کا

الَّذِیْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ ۹ ۸

وعدہ دیئے جاتے تھے●

سُوْرَةُ نُوْحٍ ۷۱ مَكِّيَّةٌ ۲۸ ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ نوح مکیّہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۲۸ رکوع ۲

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ

بیشک بھیجا ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف، کہ ڈر سنا دو اپنی قوم کو، قبل اس کے کہ آئے ان کے پاس

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ ۙ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

دکھ والا عذاب● انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! بلاشبہ میں تمہارے لئے کھلا کھلا ڈر سنا دینے والا ہوں● کہ پوجو اللہ کو

وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ ۙ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ

اور ڈرو اسے، اور کہا مانو میرا● بخش دے گا تمہارے گناہوں کو، اور مہلت دے گا تمہیں ایک مقرر

مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ وقف لازم

مدت تک۔ بلاشبہ اللہ کا مقرر کردہ وقت، جب آ گیا تو نہیں ہٹایا جاتا۔ اگر تم جانتے ہوتے● دعا کی، کہ پروردگارا

اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿۵﴾ ۙ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ

بلاشبہ میں نے تو بلایا اپنی قوم کو رات دن● تو نہیں بڑھا ان میں میرے بلانے سے، مگر بھاگتے رہنا● اور

اِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْۤا اَصَابِعَهُمْ فِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

بیشک جب جب میں نے بلایا انہیں، کہ تو بخش دے انہیں، تو دیتے رہے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں، اور اوڑھ لئے

ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿۷﴾ ۚ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ۙ

اپنے کپڑے، اور ضد کرتے رہے، اور بڑے بنتے رہے بے حد● پھر بیشک میں نے بلایا انہیں بلند آواز سے●

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾ ۙ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ

پھر بیشک میں نے علانیہ بلایا انہیں، اور خفیہ باتیں بھی کیں ان سے خوب● چنانچہ میں نے کہا کہ مغفرت مانگو اپنے رب کی۔

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ ۙ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾ ۙ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

بیشک وہ مغفرت والا ہے● برسائے گا اوپر سے تم پر موسلا دھار بارش● اور بڑھائے گا تمہیں مال

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

اور بیٹوں میں، اور بنادیگا تمہارے لئے باغ، اور کردیگا تمہارے لئے نہریں ● کیا ہوا تمہیں کہ امیدواری نہیں کرتے اللہ سے وقار

وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

کی ● حالانکہ بیشک اس نے پیدا فرمایا تمہیں ڈھنگ ڈھنگ کے" ● کیا تم لوگوں نے نہ دیکھا، کہ کیسا پیدا فرمایا اللہ نے سات آسمانوں

طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ

کو نیچے اوپر ● اور بنایا چاند کو ان میں روشن، اور بنایا سورج کو چراغ ● اور اللہ نے اگایا

مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

تمہارے لئے زمین سے سبزہ ● پھر دوبارہ لے جائیگا تم لوگوں کو اس میں، اور نکالے گا تمہیں دوبارہ ● اور اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ ع ۱ ۲۰ ۹

نے کردیا تمہارے لئے زمین کو بستر ● تاکہ چلو پھرو اسکے کشادہ راستوں میں ● عرض کیا نوح نے

رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

کہ "پروردگار! بلاشبہ ان لوگوں نے گناہ کیا میرا، اور چلے اسکے پیچھے کہ نہیں بڑھایا جس کے مال و اولاد نے، مگر خسارہ کو ●

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا

اور چالبازی کرتے رہے وہ بڑی سخت ● اور کہتے رہے کہ مت چھوڑنا اپنے معبودوں کو، اور مت چھوڑنا ود، اور نہ

سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

سواع۔۔ نہ یغوث و یعوق، و نسر ناموں کے بتوں کو ● اور بیشک انہوں نے بے راہ کیا بہتوں کو"۔۔ اور نہیں بڑھاتے

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ

اندھیر والے مگر بے راہی کو ● اپنی کیسی خطاؤں کے سبب، وہ لوگ ڈبو دیئے گئے، پھر داخل کئے گئے آگ میں۔۔ تو

يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى

نہ پایا اپنا اللہ کے خلاف مددگاروں کو ● اور دعا کی نوح نے، کہ "پروردگارا نہ چھوڑ

الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ

زمین پر کافروں سے کوئی بسنے والا ● بیشک تو نے اگر چھوڑ رکھا انہیں، تو بے راہ رکھیں گے تیرے سب

وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

بندوں کو، اور نہ جنیں گے مگر بدکار ناشکرے" ● "پروردگارا بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور اسے، جو داخل ہوا

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۱۸ النصف

میرے گھر میں مانتا ہوا، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو۔ اور مت بڑھا ان اندھیر والوں میں مگر بربادی"●

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۷۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعُهَا ۲

سورۂ جن مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۲۸ رکوع ۲

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

کہہ دو کہ وحی بھیجی گئی ہے میری طرف، کہ بلاشبہ یہ واقعہ ہوا، کہ خوب سنا چند جنوں نے، تو بولے کہ بیشک ہم نے سنا نادر

عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَ لَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ﴿۲﴾

قرآن● جو راہ دیتا ہے ہدایت کی طرف، لہٰذا مان لیا ہم نے اسکو، اور ہرگز نہ شریک بنائینگے اپنے رب کا کسی کو●

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ

اور بیشک واقعہ ہے کہ بلند و بالا ہے ہمارے رب کی شان، اس نے نہیں رکھا کوئی بی بی اور نہ اولاد● اور بیشک بکا

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

کرتے تھے ہم میں کے بے وقوف، اللہ پر جھوٹ● اور بیشک ہم سمجھے تھے کہ نہ بولیں گے

الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

انسان اور جن، اللہ پر جھوٹ بولی● اور بیشک کچھ مرد آدمی تھے،

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

کہ پناہ لیتے تھے کچھ جن مردوں کی، تو بڑھا دی ان کی ڈینگ● اور انہوں نے سمجھ رکھا تھا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

کہ تم لوگوں نے سمجھ رکھا ہے، کہ ہرگز نہ بھیجے گا اللہ کسی نبی کو● اور بلاشبہ ہم نے چھوا آسمان کو، تو پایا ہم نے اسے کہ

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ

بھر دیا گیا ہے سخت پہروں اور شعلوں سے● اور بیشک ہم بیٹھا کرتے تھے وہاں جا بجا

لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ

سننے کو۔ تو اب جو سننا چاہے، پائے گا اپنے لئے شعلہ کو گھات میں● اور بیشک ہم نہیں قیاس کر سکتے

اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّ اَنَّا مِنَّا

کہ آیا برائی کا ارادہ کیا گیا ہے زمین والوں سے، یا ارادہ فرمایا ہے انکے رب نے بھلائی کا● اور بیشک

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ

ہم میں بعض نیک ہیں، اور بعض انکے خلاف ہیں، ہم الگ الگ راہ رہے● اور بیشک ہم نے سمجھ لیا کہ ہم

لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا

ہرگز نہیں بے قابو کر سکتے اللہ کو، زمین میں کہیں، اور نہ بے قابو کر سکتے ہیں اسے بھاگ کر● اور بیشک جب سن لیا ہم نے

الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾

ہدایت کو، تو مان گئے اس کو۔ کہ جو مانے گا اپنے رب کو، تو نہ ڈرے گا کسی کمی کو، نہ بیشی کو●

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

اور بیشک ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم ہیں، تو جس نے اسلام قبول کیا، تو انہوں نے مقصود

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا

بنایا ہدایت کو● اور رہے ظالم، تو وہ ہوئے جہنم کے ایندھن● اور یہ بھی وحی کی گئی ہے، کہ اگر

عَلَی الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ وَمَنْ

لوگ سیدھے چلتے راہ پر، تو یقیناً ہم سیراب کرتے انہیں پانی سے بافراط● تاکہ آزمائیں انہیں اس بارے میں۔ اور جو

یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

منہ پھیرے اپنے رب کے ذکر سے، تو گھسیٹے گا اسے بڑھتے چڑھنے والے عذاب میں● اور بیشک مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ

اللہ کیلئے ہیں، تو مت دہائی دو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی● اور بیشک جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ، کہ معبود کی

كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ ع ۱ ۱۹ ۱۱

دہائی دے، تو ہو جانے لگے اس پر بھیڑ● کہہ دو کہ میں دہائی دیتا ہوں بس اپنے رب ہی کی، اور نہیں شریک

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ اِنِّیْ لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ اِنِّیْ لَنْ

بناتا اسکا کسی کو● کہہ دو، کہ "میں خود مختار نہیں ہوں تمہارے کسی برے کا، اور نہ بھلے کا"● کہہ دو، کہ "بیشک نہیں بچا سکتا

یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا

مجھے اللہ سے کوئی دوسرا۔ اور ہرگز نہ پا سکتا اس کے خلاف کوئی پناہ گاہ● سوا

بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ

اللہ کی پیغامبری اور رسالتوں کے"۔ اور جو گناہ کرے اللہ اور اس کے رسول کا، تو بلاشبہ اسکے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

لئے جہنم کی آگ ہے، ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے اس میں ● یہاں تک کہ جب دیکھ پائے جسکا وعدہ دیئے جاتے ہیں،

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ

اب جلد جان لینگے، کہ کون کمزور رکھتا ہے مددگار، اور کم بھی شمار میں ● کہہ دو "میں اٹکل سے نہیں

اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

کہہ سکتا، کہ قریب ہے جو وعدہ دیئے جاتے ہو، یا کر دیگا اس کو میرا رب دراز" ● اور وہ غیب کا جاننے والا ہے،

فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

تو نہیں مکمل آگاہی دیتا غیب پر کسی کو ● مگر جسے چن لیا رسول سے، کہ بلاشبہ وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ

لگا دیتا ہے رسول کے آگے پیچھے پہرہ ● تاکہ بتادے کہ انہوں نے

اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

پہنچا دیا اپنے رب کے پیغام کو، اور گھیر لیا جو کچھ ان کے پاس ہے، اور شمار کر لیا ہر چیز کو گنتی میں ●

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ ۷۳ مکیۃ ۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیاتہا ۲۰ رکوعاتہا ۲

سورۂ مزمل مکیّہ — نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا — آیات ۲۰ رکوع ۲

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے ● جاگو رات کو عبادت میں، مگر کچھ حصہ ● آدھی رات یا اس سے کم

قَلِيْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

کر دو ● یا بڑھا دو اس پر کچھ، اور قرآن کو پڑھو ٹھہر ٹھہر کر ● بیشک ہم اب اتاریں گے تم پر

قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

گراں وزن بات ● بیشک رات کا اٹھنا، یہ زیادہ ہے نفس پر دباؤ ڈالنے کو، اور بہت ٹھیک ہے کچھ بولنے کو ● بیشک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿۸﴾

تمہارے لئے دن میں بہتیرے کام ہیں ● اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرو، اور اسی کے ہو رہو، سب سے الگ ہو کر ●

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ

مشرق و مغرب کا رب، نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا، تو بنائے رہو اسی کو کارساز ● اور صبر کرو اس پر،

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

جولوگ بک دیتے ہیں، اور ابھی چھوڑے رہو انہیں خوبصورتی سے ● اور رہنے دو مجھے، اوران جھٹلانیوالے

اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ

سرمایہ داروں کو، اور مہلت دے دوانہیں ذرا سی ● بیشک ہمارے پاس بھاری بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے ● اور

طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

غذا اٹکنے والی، اوردکھ والا عذاب ● جس دن کہ کانپ پڑیں گے زمین اور پہاڑ،

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا

اور ہوگئے پہاڑ ریت کے بہتے ٹیلے ● بیشک ہم نے بھیجا تم لوگوں کی طرف رسول کو۔۔ چشم دید گواہ

عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

تم پر۔ جس طرح کہ بھیجا تھا ہم نے فرعون کی طرف رسول کو ● تو گناہ کیا فرعون نے اپنے رسول کا،

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

تو پکڑا ہم نے اسے وبال والی پکڑ ● تو کیسے بچو گے تم لوگ اگر کفر میں رہ گئے اس دن؟ جو کردے گا

الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ

بچوں کو بوڑھا ● آسمان تو پھٹ جانے والا ہے اس سے، اسکا وعدہ کیا دھرا ہی ہے ● بیشک

هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ ع ۱ ۱۹ ۱۳

یہ نصیحت ہے۔ تو جس نے چاہا بنالیا اپنے رب کی طرف راستہ ● بیشک تمہارا رب جانتا ہے

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ

کہ تم شب بیداری کرتے ہو، قریب دو تہائی رات کے، اور آدھی رات تک، اور ایک تہائی رات تک، اور وہ جماعت

الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ

جو تمہارے ساتھی ہیں۔ اور اللہ اندازہ فرماتا ہے رات اور دن کا۔ اسے معلوم ہے کہ تم لوگ نہیں شمار کرسکو گے،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

تو کرم فرمایا تم پر، اب پڑھ لیا کرو جو آسان ہو قرآن سے۔ اسے معلوم ہے کہ عنقریب ہوں گے

مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

تم میں سے کچھ بیمار۔ اور کچھ لوگ سفر کریں گے زمین میں، تلاش کریں گے

فَضْلِ اللّٰهِ ۚ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ

اللہ کا فضل۔ اور کچھ لوگ جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں۔ اب پڑھ لیا کرو جو آسان ہو

مِنْهُ ۚ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ

قرآن سے۔ اور پابندی کرو نماز کی، اور دیتے رہو زکوٰۃ کو، اور دو اللہ کو قرض حسنہ۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ

اور جو آگے بھیج دو گے اپنے بھلے کو کوئی بھلائی، تو پاؤ گے اسے اللہ کے یہاں بہتر اور

اَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع ۲ ۱۴

بہت بڑا، ثواب میں۔ اور مانگتے رہو بخشش اللہ سے۔ بیشک اللہ غفور رحیم ہے●

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ ۷۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ مدثر مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۵۶ رکوع ۲

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَ

اے چادر اوڑھنے والے● کھڑے ہو جاؤ پھر ڈر سنا دو● اور اپنے رب کی بڑائی بولو● اور اپنے کپڑوں کو پاک ہی رکھو● اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي

بت کو تو بالکل چھوڑے رکھو● اور اسلئے احسان نہ کرو کہ بدلہ زیادہ چاہو● اور اپنے رب ہی پر جمے رہو● کہ جہاں پھونکا

النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝۱۰

گیا صور میں● تو وہ دن دشوار دن ہے● کافروں پر آسان نہیں ہے●

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝۱۱ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّ

رہنے دو مجھے اور جسے پیدا کیا میں نے اکیلا● اور دیا میں نے اسے لمبا چوڑا سرمایہ● اور

بَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝۱۴ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝۱۵ كَلَّا ۭ

حاضر باش بیٹے● اور سامان دیا اسے خوب● پھر بھی للچاتا ہے کہ میں اور بھی دوں● ہرگز نہیں۔

اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝۱۶ ۭ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ ۭ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝۱۸

بیشک یہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے● جلد ہی چڑھاؤں گا اسے صعود نام کے جہنمی پہاڑ پر● بیشک اس نے سوچا اور اندازہ لگایا●

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝۲۰ ثُمَّ نَظَرَ ۝۲۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝۲۲

تو غارت کیا جائے، کیسا اندازہ لگایا● پھر غارت کیا جائے، کیسا اندازہ لگایا● پھر نگاہ ڈالی● پھر تیوری چڑھالی اور منہ بگاڑا●

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ

پھر پیٹھ دکھائی اور بڑا بنا● پھر بولا، کہ "یہ بس جادو ہی کی نقل کی جاتی ہے● یہ نہیں ہے مگر بشر کا

الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ

کلام"● جلد جھونک دونگا میں اسے جہنم میں● اور تم نے کیا اٹکل لگایا کہ کیا ہے جہنم● نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے● جھلسا دینے

لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّ

والی چہروں کو● اس پر مقرر ہیں اُنیس[19]● اور نہیں مقرر کیا ہم نے جہنم کے داروغے، مگر فرشتوں کو۔ اور

مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

نہیں قرار دیا ان کے شمار کو، مگر آزمائش انکے لئے جنہوں نے کفر کیا، تاکہ یقین کرلیں جنہیں دی گئی ہے

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا ۙ وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

کتاب، اور قوی ہو جائے جو ایمان لا چکے ہیں ان کا ایمان، اور شک نہ کرسکیں وہ جو دیئے گئے ہیں کتاب،

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

اور مسلمان۔ اور تاکہ بکا کریں وہ جن کے دلوں میں بیماری ہے، اور کافر لوگ، کہ کیا منشا ہے

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

اللہ کا اس عجیب بات سے۔ اسی طرح بے راہ رکھتا ہے اللہ، جسے چاہے۔ اور راہ دیتا ہے جسے

يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ كَلَّا وَ ع ۱ ۳۱ ۱۵

چاہے۔ اور نہیں بتا سکتا تمہارے رب کے لشکروں کو سوا اسکے۔ اور نہیں ہے وہ، مگر نصیحت بشر کیلئے● نہیں کیا قسم

الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾

ہے چاند کی● اور رات کی جب پیٹھ پھیرے● اور صبح کی جب روشنی پھیلا دے● بیشک جہنم بڑی چیزوں کی ایک ہے●

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

ڈراؤنی بشر کیلئے● جس نے چاہا تم میں سے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے پڑا رہے● ہر جان جو کچھ کمایا اس

كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۲

میں گرو ہے● مگر داہنے ہاتھ والے● باغوں میں ہیں۔۔ دریافت کرینگے●

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾

مجرموں سے● کہ "کیا چیز لے گئی تمہیں جہنم میں؟"● انہوں نے جواب دیا، کہ "ہم نہ تھے نمازیوں سے●

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا

اور نہیں کھلایا کرتے تھے مسکین کو● اور بے ہودہ بحثیں کرتے تھے، بے ہودہ گویوں کے ساتھ ساتھ● اور

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

ہم جھٹلایا کرتے تھے روز جزا کو● یہاں تک کہ آ گئی ہمیں موت"● اب نہ فائدہ دے گی انہیں شفاعت کرنیوالوں

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

کی شفاعت● تو انہیں کیا ہے کہ نصیحت سے روگردانی کرنیوالے ہیں● گویا کہ وہ بھڑکے ہوئے گدھے ہیں●

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

بھاگے ہیں شیر سے● بلکہ چاہتا ہے ہر شخص ان کا، کہ دیئے جاتے الگ الگ

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ

صحیفے● ہرگز نہیں۔ بلکہ وہ ڈرتے ہی نہیں آخرت کو● نہیں کیا بلاشبہ یہ نصیحت ہے● تو جس نے

شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ

چاہا نصیحت لی اس سے● اور نہیں نصیحت حاصل کرتے، مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہی ڈرنے

الرکوع ۲ ۲۵ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

کے لائق، اور مغفرت والا ہے●

سورۃ القیٰمة مکیۃ ۷۵ رکوعاتہا ۲ اٰیاتہا ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ قیامۃ مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۴۰ رکوع ۲

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿۲﴾ اَيَحْسَبُ

نہیں کیا میں قسم یاد کرتا ہوں قیامت کے دن کی● اور قسم ہے اس جان کی، جو اپنی بے حد ملامت کرتی رہتی ہے● کیا سمجھ رکھا

الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

ہے انسان نے، کہ ہم نہ جمع کر سکیں گے اسکی ہڈیاں● کیوں نہیں، ہم قدرت والے ہیں اس پر کہ ٹھیک کر دیں

بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

اسکے پور پور● بلکہ انسان چاہتا ہے کہ بدی کرتا رہے اس کے آگے● کہ پوچھتا ہے کہ کب ہے

الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَ

قیامت کا دن● تو جب آنکھ چوندھیا پڑی● اور گہن میں پڑا چاند● اور ملا دیا گیا سورج، اور

الْقَمَرُ ۝۹ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰى

چاند● کہے گا انسان اس دن، کہ کہاں بھاگ کر بچوں● ہرگز نہیں، کوئی پناہ گاہ نہیں● تمہارے

رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ۝۱۲ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝۱۳

رب ہی کی طرف اس دن ٹھہرنے کی جگہ ہے● بتادیا جائے گا انسان اس دن، جو کچھ آگے بھیجے کیا تھا●

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝۱۴ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝۱۵ لَا تُحَرِّكْ

بلکہ انسان اپنے اوپر خود ہی نظر رکھنے والا ہے● گو لا ڈالے اپنے بہانے● مت حرکت دو

بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝۱۶ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝۱۷ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو، کہ جلد یاد کرلو● بلاشبہ ہم پر ہے اسکا جمع کرنا، اور اسکا تمہارے پڑھنے میں رکھنا● تو جب ہم اسے

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝۱۸ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝۱۹ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَ

پڑھ چکیں، تو اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو● پھر بلاشبہ ہم پر ہے اسکا تم پر روشن کردینا● کچھ بھی نہیں، بلکہ تم لوگ چاہنے لگے ہو

تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝۲۱ وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۝۲۲ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝۲۳ وَ

جلد جلدی والی دنیا کو● اور چھوڑے ہو آخرت کو● کچھ چہرے اس دن تروتازہ ہیں● اپنے رب کی طرف دیکھنے والے● اور

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ ۝۲۴ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝۲۵ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ

کچھ منہ اس دن بگڑے ہوئے● سمجھتے ہوں گے کہ کیا جائیگا انہیں کمر توڑ دینے والا عذاب● کیوں نہیں، جب پہنچی

التَّرَاقِيَ ۝۲۶ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝۲۷ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝۲۸ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ

جان گلے تک● اور کہا گیا کہ کوئی ○ جھاڑ پھونک والا ہے● اور اس نے سمجھا کہ اب جدائی ہے● اور لپٹ گئی پنڈلی سے

بِالسَّاقِ ۝۲۹ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِۨالْمَسَاقُ ۝۳۰ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝۳۱ وَلٰكِنْ ع ۱۲ ۱۷

پنڈلی● تمہارے رب ہی کی طرف اس دن ہانک جانا● تو نہ تصدیق کی، اور نہ نماز پڑھی● لیکن

كَّذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝۳۳ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۴ ثُمَّ اَوْلٰى

جھٹلایا اور باز رہا● پھر گیا اپنے والوں کی طرف اکڑ رہا ہے● تیرا برا ہو اب برا ہو● پھر برا ہو، تو

لَكَ فَاَوْلٰى ۝۳۵ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝۳۶ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً

پھر برا ہو● کیا خیال کر رہا ہے یہ انسان کہ چھوڑ دیا جائے گا بے کار؟● کیا نہ تھا قطرہ منی کا، جو

مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝۳۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝۳۸ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

ٹپکایا جاتا ہے● پھر ہوا لوتھڑا، تو پیدا فرمایا، اب سڈول کیا● پھر کردیا اس سے جوڑے،

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾ ع ۲ ۱۸

مرد و عورت● کیانہیں ہے ایسا خالق قدرت والا اس پر، کہ زندہ کردے مُردوں کو؟●

سُوْرَةُ الدَّهْرِ ۷۶ مَدَنِيَّة ۹۸ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳۱ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۂ دہر مدنیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۳۱ رکوع ۲

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا

بیشک آچکا انسان پر ایساوقت بھی زمانہ میں، کہ نہ تھا کچھ قابلِ تذکرہ● بیشک

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۲﴾

ہم نے پیدافرمایاانسان کو ملے جلے قطرہ سے، کہ آزمائیں اسے، توبنادیاہم نے اسے سننے والا دیکھنے والا●

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

بیشک ہم نے ہدایت کی اسے راستہ کی، کہ یاشکرگزاراور یاناشکرا● بیشک ہم نے تیارکررکھاہے کافروں کیلئے

سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ

زنجیریں اورطوق، اور بھڑکتی آگ● بیشک ابرار کا طبقہ، یہ لوگ پئیں گے اس جام سے، جس میں

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾ يُوْفُوْنَ

آمیزش کافور کی ہے● ایک چشمہ ہے پیتے رہیں گے اس میں اللہ کے بندے، بہا کرلے جائینگے اپنے یہاں● وہ

بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ

پوری کریں منت کو، اورڈرتے رہیں اس دن کو، جس کی تباہی پھیل جانیوالی ہے● اور کھانا کھلائیں

عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

اس کی محبت پر، مسکین اور یتیم اور قیدی کو● کہ ہم کھلاتے ہیں تمہیں بس اللہ ہی کیلئے، ہم نہیں چاہتے

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

تم سے کوئی معاوضہ، اور نہ شکرگزاری کو● بیشک ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے اس دن کو، کہ تلخ اور نہایت سخت ہے●

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

توبچالیاانہیں اللہ نے اس دن کی خرابی سے، اورعطا کی انہیں تروتازگی اور خوشی● اورثواب دیاانہیں جو

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا

انہوں نے صبر کیا تھا، جنت اور ریشمی لباس کا● تکیہ لگائے اس میں تختوں پر۔ نہ دیکھیں گے اس میں دھوپ،

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

اور نہ کڑکڑاتی ٹھنڈ● اور جھکے ہوئے ان پر اس کے سائے، اور نیچے کر دیئے گئے اس کے

تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾

خوشے بالکل● اور دور چلایا جائے گا ان پر چاندی کے برتن کا، اور جاموں کا، کہ ہوں گے شیشے●

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ

شیشے بھی چاندی کے، جس کا اندازہ کر لیا انہوں نے خوب● اور پلائے جائینگے اس میں جام، جس میں

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

آمیزش ہے ادرک کی● چشمہ ہے اسی جنت میں، جس کا نام رکھا گیا سلسبیل● اور دور چلائینگے ان پر

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ

لڑکے، جو ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ جہاں تم نے دیکھا انہیں، سمجھے انکو کہ موتی ہیں بکھیرے ہوئے● اور جہاں دیکھا تم

ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫

نے وہاں، تو دیکھا آرام اور بڑے ملک کو● ان کے بدن پر ہیں سبز ریشم کے کپڑے، اور دبیز ریشم

وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا

اور پہنائے گئے ہیں کنگن چاندی کے۔ اور پلایا ان کو ان کے رب نے پاک صاف شراب● بیشک یہ ہے

كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ع ۱ ۲۲ ۱۹

تمہارا ثواب، اور تمہاری محنت مقبول ہوئی● بیشک ہم نے اتارا تم پر قرآن کو

تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ

بتدریج● تو انتظار رکھو اپنے رب کے حکم کا، اور نہ کہا مانو ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا● اور یاد کرو

اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا

اپنے رب کے نام کو صبح و شام● اور کچھ رات میں اس کا سجدہ کرو، اور پاکی بولو اس کی زیادہ

طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

رات تک● بیشک یہ لوگ پسند کرتے ہیں جلدی والی دنیا کو، اور چھوڑ بیٹھے ہیں اپنے پیچھے گراں بار

ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

دن کو● ہم نے پیدا فرمایا انہیں، اور مضبوط کیا انکے جوڑ بند کو۔ اور جب بھی چاہتے ہم بدل دیتے ان جیسوں

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا

کوخوب● بیشک یہ نصیحت ہے۔ تو جس نے چاہا اختیار کیا اپنے رب کی طرف راہ کو● اور تم

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ

لوگ کیا چاہو گے، مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے● داخل کرے

مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲/۱۰

جسے چاہے اپنی رحمت میں۔ اور ظالموں کیلئے تیار کر رکھا ہے دکھ والا عذاب●

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰت مَكِّيَّة ۷۷ ۳۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۰ رُكُوْعُهَا ۲

سورۂ المرسلات مکیّہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۵۰ رکوع ۲

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ

قسم ہے انکی جو چھوڑی جاتی ہیں خوب● پھر جھونکے دینے والی سخت● اور قسم ہے خوب اٹھانیوالی ہستیوں کی● پھر حق ناحق کو خوب

فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ فَاِذَا

جدا کرنیوالی شخصیتوں کی● پھر ذکر کا القا کرنیوالی ہستیوں کی● حیلہ ختم کرنے یا ڈرانے کو● کہ جو وعدہ دیئے جاتے ہو یقیناً ہو کر رہنے

النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾ وَ

والا ہے● تو جب تارے میٹ دیئے گئے● اور جب آسمان میں رخنہ ڈال دیا گیا● اور جب پہاڑ پھونک اڑائے گئے● اور

اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

جب رسولوں کا وقت آ گیا● کس دن کیلئے ٹھہرائے گئے تھے● فیصلہ کے دن کیلئے● اور کیا اٹکل ہو تمہیں

مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶﴾

کہ کیا ہے فیصلہ کا دن؟● ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● کیا نہیں برباد کر دیا ہم نے اگلوں کو●

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

پھر پیچھے لگا دینگے ہم ان کے ان پچھلوں کو● اسی طرح کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ● ہلاکی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

جھٹلانیوالوں کی● کیا نہیں پیدا فرمایا ہم نے تمہیں ایک بے قدر قطرہ سے؟● پھر کر دیا ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ میں●

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

وقت معلوم تک● تو اندازہ مقرر کیا ہم نے۔ تو کتنے اچھے ہم قادر ہیں● ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی●

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی؟● زندوں اور مُردوں کو● اور کر دیا ہم نے اس میں پہاڑ اونچے

شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا

اونچے، اور پلایا ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی● ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● چلو

اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

ادھر جسے جھٹلاتے تھے● چل پڑو ایک سایہ کی طرف تین شاخوں والا●

لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ

نہ سایہ دار، اور نہ بچا سکے لپٹ سے● بیشک وہ جہنم پھینکتی ہے چنگاریاں، جیسے بلند محل● گویا وہ

جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اُونٹ ہیں زرد زرد● ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● یہ دن ہے اس کا کہ بول نہ سکیں گے●

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ

اور نہ اجازت دی جائے گی انہیں کہ بہانے تراشیں● ہلاکی ہے اس دن جھٹلانیوالوں کی● یہ ہے فیصلہ کا دن،

الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ

کہ اکٹھا کر دیا ہم نے تمہیں اور اگلوں کو● تو اگر ہو تمہارا کوئی داؤں، تو چلا لو مجھ پر● ہلاکی ہے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ ع ۱ ۲۱

اس دن جھٹلانیوالوں کی● بیشک اللہ سے ڈرنیوالے سایوں اور چشموں میں ہیں● اور میووں میں جو چاہیں●

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

کہ کھاؤ اور پیو فراغت سے، ثواب اس کا جو کرتے تھے● بیشک اسی طرح ثواب دیتے ہیں احسان والوں کو●

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● یہاں کھالو اور رہ لو کچھ دن، بیشک تم لوگ مجرم ہو●

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● اور جب حکم دیا گیا انہیں کہ رکوع والی عبادت کرو، تو نہیں کرتے●

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۲۲

ہلاکی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی● تو کس بات کو اس کے بعد مانیں گے؟●